سوال

(342)وضع حمل کے بعد طلاق کا موصول ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر چند دن کے بعد رجوع کر لیا، کچھ دنوں بعد حمل ٹھہرا تو پھر طلاق دیدی، وضع حمل سے قبل رجوع کر لیا، پھر اسے تیسری طلاق ارسال کر دی، لیکن سسرال والوں کو وضع حمل کے بعد موصول ہوئی، راہنمائی فرمائیں کہ اب اس عورت سے دوبارہ نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ دین اسلام کے بیان کردہ ضابطہ طلاق کے مطابق خاوند کو اپنی زندگی میں صرف تین طلاق دینے کا اختیار ہے پہلی اور دوسری طلاق کے بعد حق رجوع باقی رہتا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ اگر دوران عدت رجوع کر لیا جائے تو نکاح جدید کی ضرورت نہیں لیکن عدت کے بعد نکاح جدید کے بغیر رجوع نہیں ہوسکے گا۔ تیسری طلاق کے بعد حق رجوع ختم ہوجاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''پھر اگر شوہر (دو طلاق کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔'' [۲/البقرہ:۲۳۰]

حدیث کے مطابق آیت میں مذکورہ نکاح سے مراد مباشرت ہے اور یہ بھی واضح رہے کہ یہ نکاح بھی اپنا گھر بسانے کی نیت سے کیا جائے کوئی سازشی یا مشروط قسم کا نکاح نہ ہو، جیسا کہ ہمارے ہاں بدنام زمانہ ''حلالہ'' کیا جاتا ہے، کیونکہ ایسا کرنا حرام اور باعث لعنت ہے۔ اس شرعی نکاح کے بعد اگر دوسرا خاوند فوت ہوجائے یا کسی وجہ سے عورت کو طلاق ہوجائے تو عدت گزارنے کے بعد پہلے شوہر سے نکاح کر سکتی ہے۔

صورت مسئولہ میں سائل نے اپنی بیوی کو یکے بعد دیگرے تین طلاق دیدی ہیں، اب عام حالات میں رجوع کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ کیونکہ تیسری طلاق کے بعد بیوی ہمیشہ کے لئے حرام ہوگئی ہے۔ سسرال والوں کو وضع حمل کے بعد موصول ہونا اس کے واقع ہونے پر کوئی اثر انداز نہیں ہوتا، کیونکہ طلاق دینا خاوند کا حق ہے جو اس نے استعمال کر لیا ہے۔ عورت کا اسے قبول کرنا یا نہ کرنا اسے وضع حمل کے بعد موصول ہونا وقوع طلاق کے لئے شرط نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:356